O

چار بندے ساتھ ہو جانے سے سچے ہو گئے
تم سے تو بالغ نظر مکتب کے لڑکے ہو گئے

مَیں بہت تنہا، بہت سادہ طریقے سے ہوا
کچھ اُصولی فیصلے لوگوں سے اچھے ہو گئے

گر تری تصدیق سے عزت ملی اس شخص کو
اس سے تو اچھا ہوا ہم لوگ کچے ہو گئے

اِک یتیمی، اس پہ غربت اس کو پتھر کر گئی
آنکھ تب چھلکی جب اس کے اپنے بچے ہو گئے

تنگیِ دامانِ دل تھی یا کہ غربت تھی عماد
اُس کو لَوٹا تو دیا پر خود بھی نیچے ہو گئے

https://emad-ahmad.com/